AMAZING HYDERABAD DISTRICT TELANGANA

Arabic, Persian and Urdu Inscriptions

Brochure Vol -II

(Urdu)

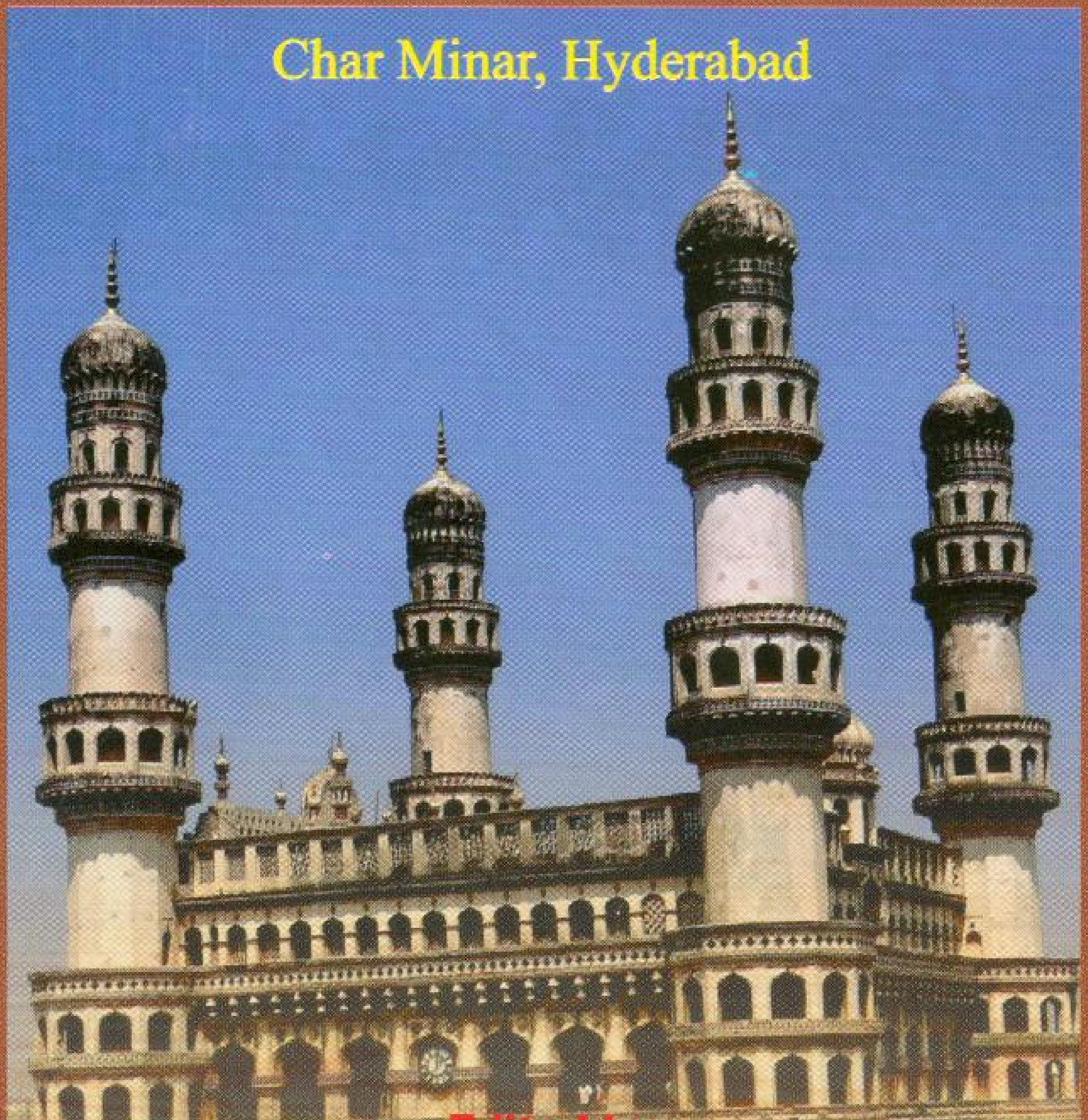

Char Minar, Hyderabad

Edited by

Dr. M. Aftab Zeya

Head of Office

O/o Director Epigraphy

Published by

Epigraphy Branch

Arabic and Persian Inscriptions

ARCHAEOLOGICAL SURVEY OF INDIA

Puratattva Bhavan, IVth Floor, Bunglow No. 11, Seminary Hills, Nagpur - 440006 (M.S.)

Telephone/Fax : 0712 - 2515325

Email : direpiarabic.asi@gov.in

Visit us : http://www.epigraphyindia.in

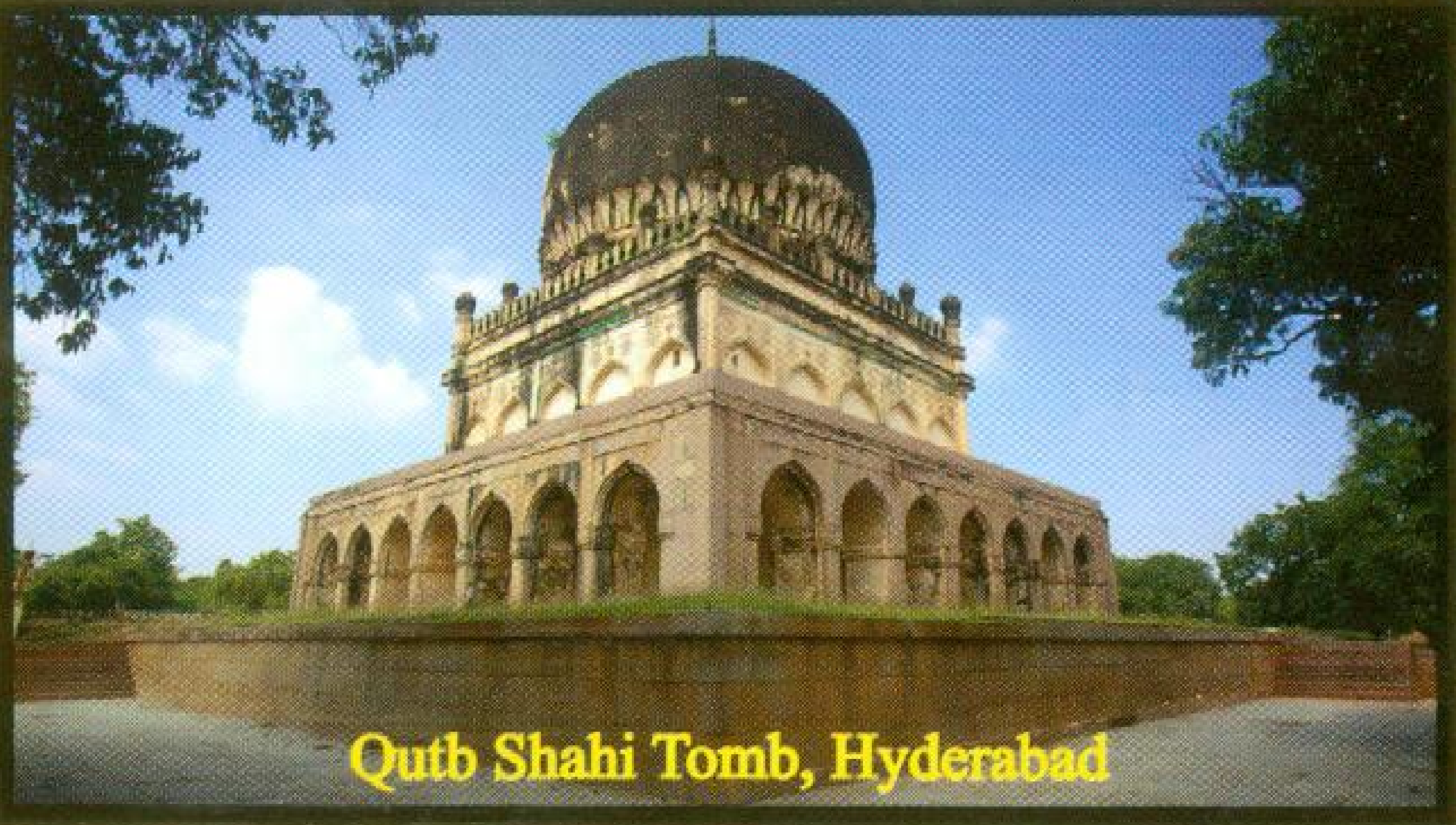

Qutb Shahi Tomb, Hyderabad

Coins of Hyderabad

Arabic, Persian and Urdu Inscriptions constitute the most authentic decorative element in Indian Islamic Architecture.

Under the "Ancient Monuments Archaeological Sites and Remains Act 1958", There are many Centrally Protected Monuments/Sites, under the possession of Archaeological Survey of India, Hyderabad Circle, IIIrd Floor, Kendriya Sadan, Sultan Bazar, Hyderabad - 500095 (Telangana).

BROCHURE release

On the Occasion of the Inauguration of Photo-Exhibiton (Arabic, Persian and Urdu Inscriptions) **World Heritage Day** 18.04.2017 A.D., at Nagpur - 440006 (Maharashtra)

Under Cultural Awareness Programme.

Govt. of India

Ministry of Culture

:Head Office:

Director General

Archaeological Survey of India

Janpath, New Delhi - 110011

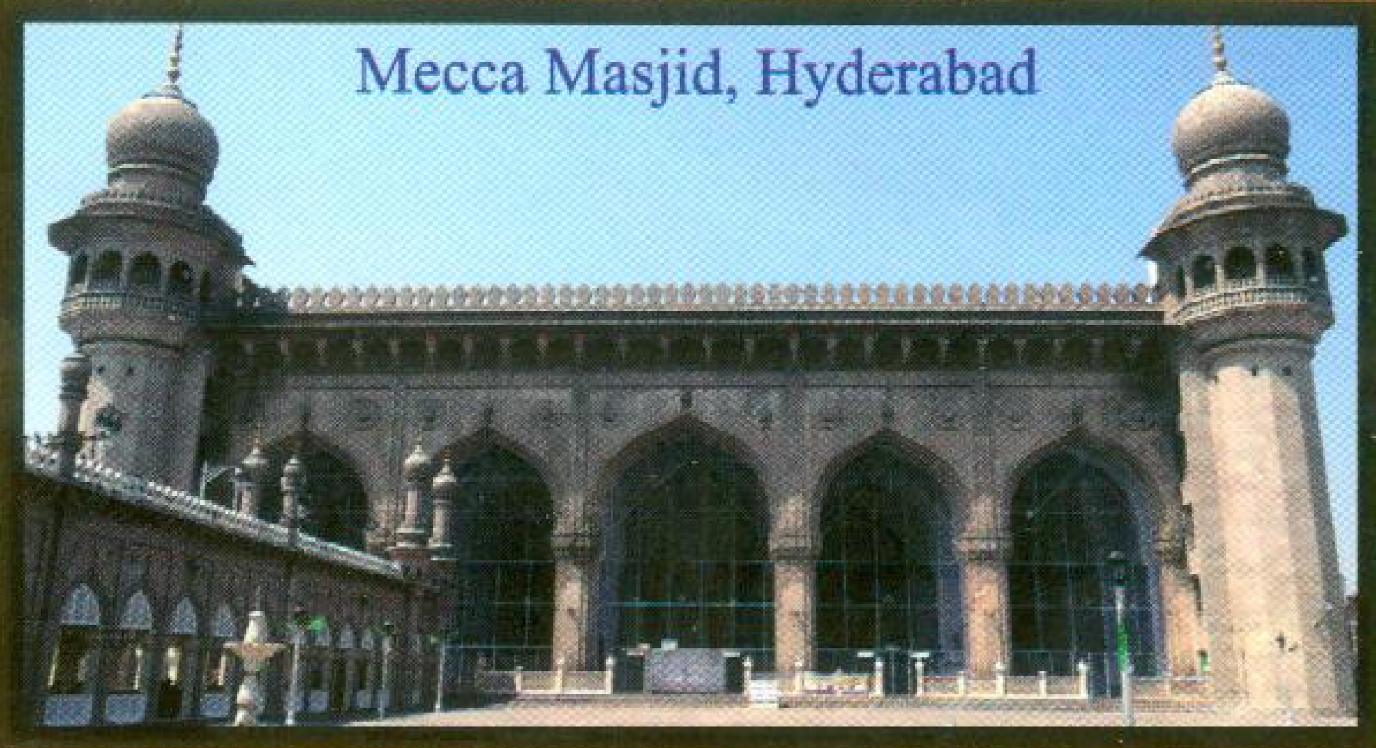

Mecca Masjid, Hyderabad

حیدرآباد کے نظام آصف جاہی دور:

۱۔ قمرالدین علی خاں :(۱۷۲۰ء تا ۱۷۴۸ء)

۲۔ ناصر علی خاں :(۱۷۴۸ء تا ۱۷۵۰ء)

۳۔ مظفر جنگ :(۱۷۵۰ء تا ۱۷۵۱ء)

۴۔ محمد صلابت خاں :(۱۷۵۱ء تا ۱۷۶۲ء)

۵۔ نظام علی خاں :(۱۷۶۲ء تا ۱۸۰۳ء)

۶۔ سکندر آصف جاہ :(۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

۷۔ نصیرالدولہ آصف جاہ:(۱۸۲۹ء تا ۱۸۵۷ء)

۸۔ افضال الدولہ :(۱۸۵۷ء تا ۱۸۶۹ء)

۹۔ میر محبوب علی خاں :(۱۸۶۹ء تا ۱۹۱۱ء)

۱۰۔ نواب عثمان علی خاں :(۱۹۱۱ء تا ۱۹۴۸ء)

حیدرآباد کے آخری نظام نواب عثمان علی خاں کا انتقال ۲۴ر فروری ۱۹۶۷ء کو ہوا۔ ان کے ۵۰ویں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر یہ کتابچہ نذر کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

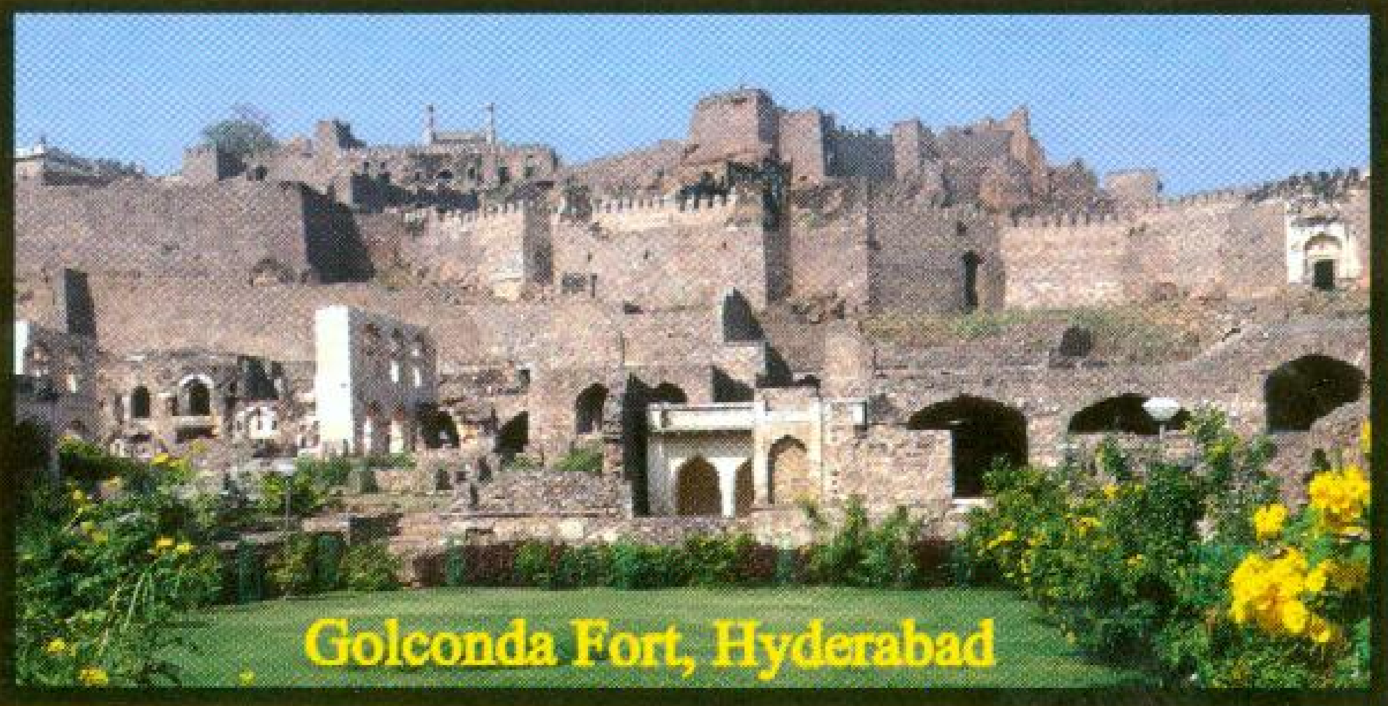

Golconda Fort, Hyderabad

حیدرآباد: جنوب ہند کا مشہور و معروف شہر حیدرآباد کی بنیاد گولکنڈہ کے سلطان محمد قلی قطب شاہ (۱۵۸۰ء تا ۱۶۱۲ء) نے ۴۰۰ سال قبل ڈالی۔ حیدرآباد دکن اپنے سنہری تاریخ اور ثقافت کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کی مشہور عمارتوں میں جامع مسجد، ٹولی مسجد، مکہ مسجد، قلعہ گولکنڈہ اور چار مینار خاص طور پر مشہور ہیں۔ نظام کے دور حکومت میں دارالسلطنت رہا ہے۔ حیدرآباد دکن کو موتیوں اور نظام بادشاہوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ جب ہندوستان آزاد ہوا اس وقت حیدرآباد ریاست اپنے استعداد پر قائم تھا۔ سن ۱۹۴۸ء میں ایک فوجی ایکشن کے ذریعہ ہندوستان میں شامل کیا گیا۔

شہر حیدرآباد کو طاعون کی وباء سے نجات ملنے کی خوشی میں سلطان محمد قلی قطب شاہ نے سن ۹۲-۱۵۹۱ عیسویں میں عمارت چار مینار تعمیر کروائی۔ یہ عمارت قطب شاہی فن تعمیر کا ایک گوہر نایاب نمونہ ہے جو اپنی حسین و جمیل نقاشی و زیبائی کے امتزاج کے لیے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ چار مینار اپنے چار بلند کمانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان پر تعمیر کردہ مرکزی گنبد دوسری منزل تک ہے۔ قطب شاہی دور میں پہلی منزل بطور مدرسہ استعمال ہوتی تھی۔ دوسری منزل پر پانچ کمانوں والی ایک بے حد خوبصورت مسجد ہے۔

آج بھی چار صدیوں کے گذرنے کے بعد چار مینار کی خوبصورتی میں کوئی کمی نہیں آئی۔ بلکہ شان و شوکت کے ساتھ یہ میراث دور وسطیٰ کے فن تعمیر کی غمازی کرتی ہے۔

شہر حیدرآباد کے دو اہم کتبات جو آصف جاہی حکمرانوں سے وابستہ ہیں فارسی اور اردو زبان میں مکتوب ہیں۔ اسے محکمۂ آثار قدیمہ الہند کے شعبۂ عربی و فارسی کتبات، ناگ پور ۸۲-۱۹۸۱ء میں دریافت کیا اور سرکاری رسالہ اینول رپورٹ آن انڈین اپی گرافی ۸۲-۱۹۸۱ میں شائع ہے۔ دونوں کتبات حیدرآباد شہر کے ایک پل جو پُل مسلم جنگ کے نام سے معروف ہے وہیں سے حاصل کئے گئے۔ فارسی کتبہ میں پل کے تعمیری کام انجام دینے کی تاریخ مقرر ہے جو میر محبوب علی خان آصف جاہ (۱۸۶۹ء تا ۱۹۱۱ء) کے دور حکومت میں ۱۳۱۱ھ بمطابق ۱۸۹۴ء میں انجام پایا تھا۔

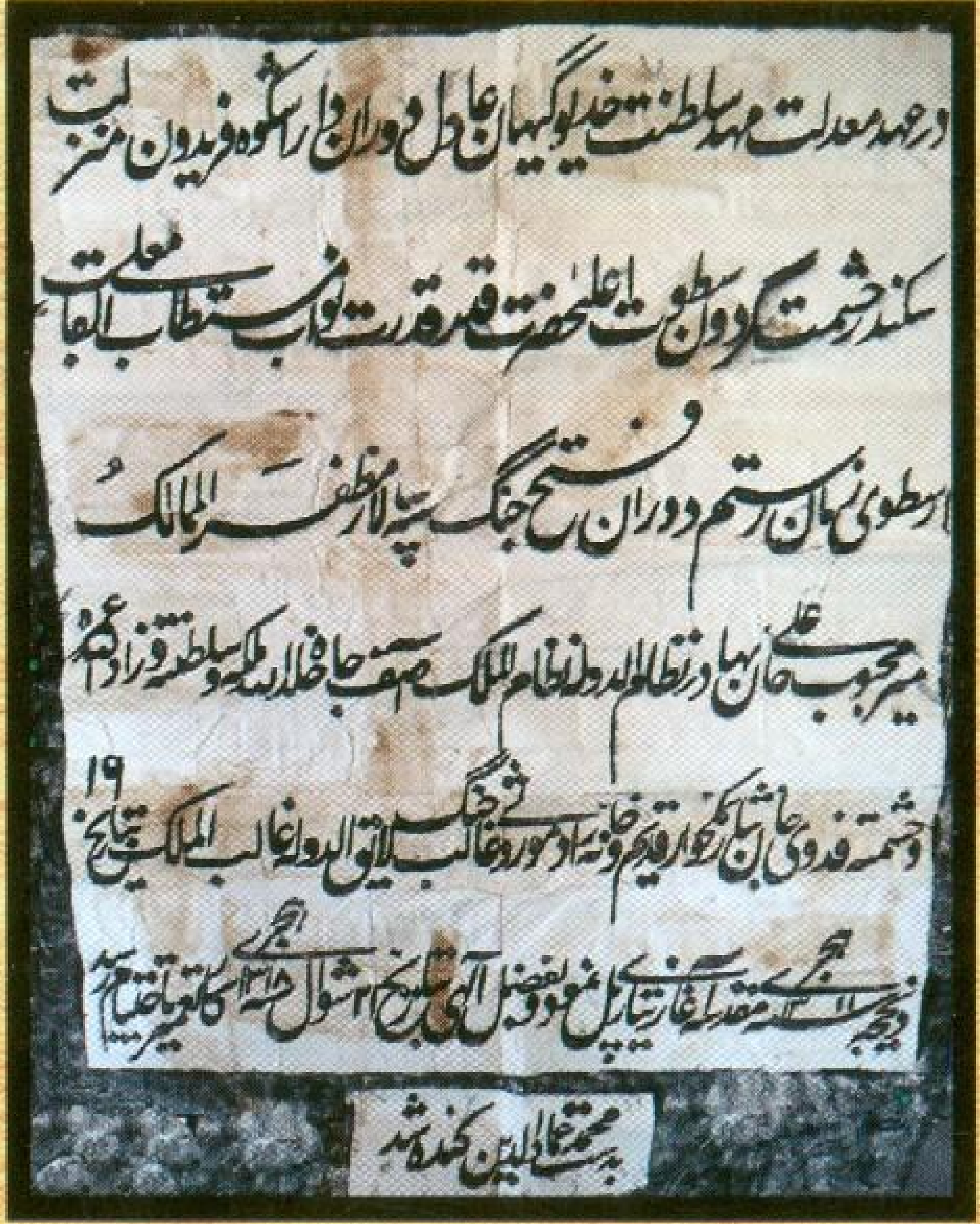

اردو کتبہ موسی ندی کے اوپر پُل کے تعمیر کا ذکر کرتی ہے جو نواب غالب الملک کے دست مبارک سے ۱۳۱۸ ہجری بمطابق ۱۹۰۰-۱۹۰۱ء انجام پایا تھا۔

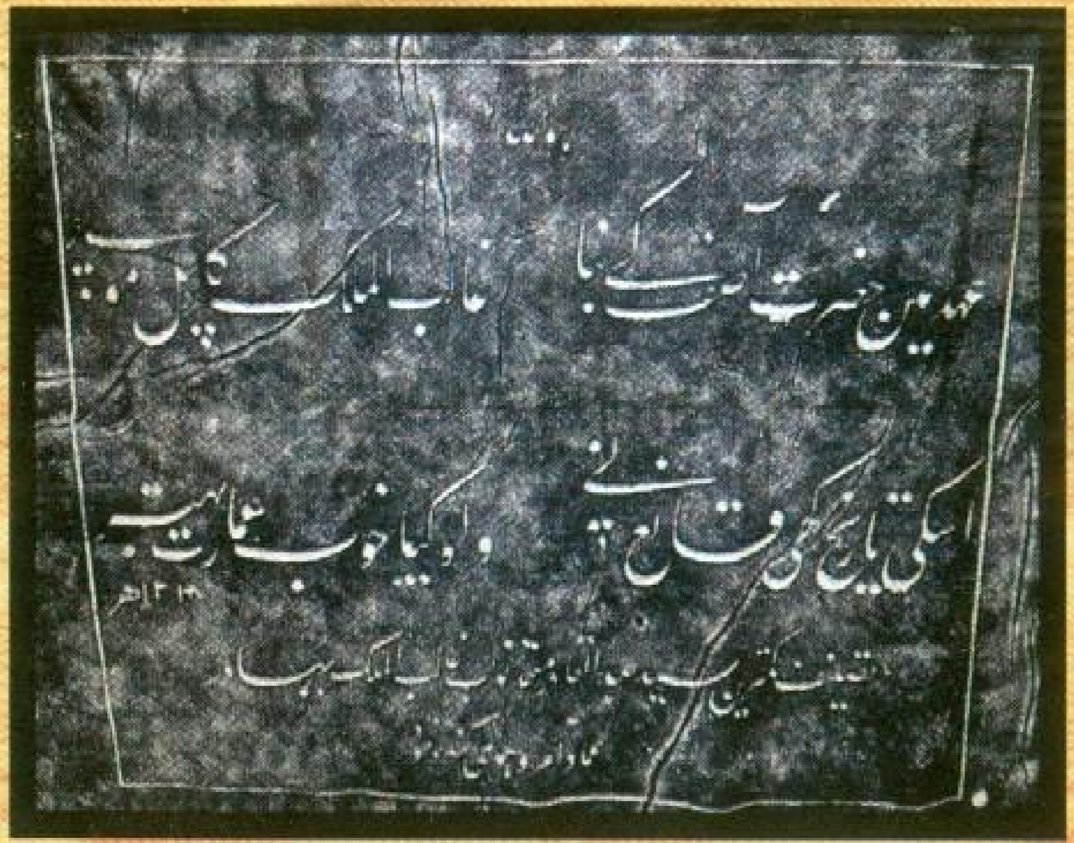

شہر حیدرآباد سے قطب شاہی دور کا ایک خوبصورت کتبہ عربی نثر اور فارسی نظم میں مرقوم ہے۔ حاجی حسینی صاحب کی سرپرستی میں مسجد کے تعمیر کی تاریخ کا ذکر کرتی ہے۔ کتبہ کی تاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۰۴۵ ہجری بمطابق ۲۶ اگست ۱۶۳۵ عیسویں اندراج ہے گولکنڈہ کے سلطان عبداللہ قطب شاہ (۱۶۲۶ء تا ۱۶۷۲ء) کے دور حکومت مسجد کا تعمیری کام انجام پذیر ہوا۔

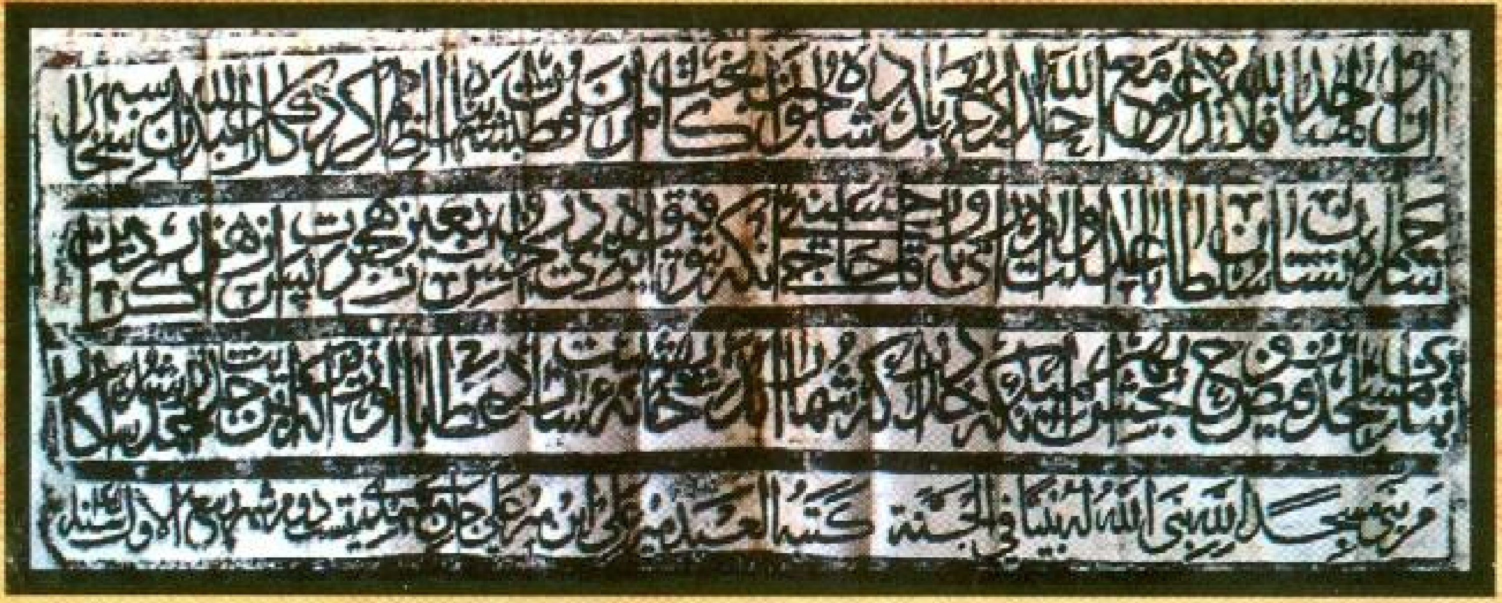

ھذا عربی اور فارسی کتبہ محی الدولہ مسجد، کوغائے نصیب کے اہم داخلی دروازہ کے اوپر نسب ہے۔ محکمۂ آثار قدیمۂ ہند، شعبۂ عربی اور فارسی کتبات ناگپور نے سن ۵۷-۱۹۵۶ء میں دریافت کیا۔

سلاطین گولکنڈہ (حیدرآباد) خاندان قطب شاہی

۱۔ قلی قطب شاہ: (۱۴۸۹ء تا ۱۵۴۳ء)
۲۔ جمشید قطب شاہ: (۱۵۴۳ء تا ۱۵۵۰ء)
۳۔ سبحان قطب شاہ: (۱۵۵۰ء)
۴۔ ابراہیم قطب شاہ: (۱۵۵۰ء تا ۱۵۸۰ء)
۵۔ محمد قلی قطب شاہ: (۱۵۸۰ء تا ۱۶۱۲ء)
۶۔ محمد قطب شاہ: (۱۶۱۲ء تا ۱۶۲۶ء)
۷۔ عبداللہ قطب شاہ: (۱۶۲۶ء تا ۱۶۷۲ء)
۸۔ عبدالحسن قطب شاہ: (۱۶۷۲ء تا ۱۶۸۷ء)

: ایں علاقہ زیر حکمرانی مغلیہ دہلی الھند :
(۱۶۸۷ء تا ۱۷۲۰ء)